نماز چاشت کے مختصر احکام

(اشراق کی نماز)

ترتیب: عبد الله محسن الصاهود

ترجمه: عبد الرحمن فیض الله

مترجم

جمعية الدعوة والإرشاد وتوعية الجاليات بمحافظة الوجه

سوال/1: چاشت کی نماز کا کیا حکم ہے؟

جواب: ابن باز رحمہ اللہ فرماتے ہیں: چاشت کی نماز سنت مؤکدہ ہے جسے خود اللہ کے نبی ﷺ نے ادا کیا ہے اور اپنے صحابہ کو بھی اس کی ترغیب دلائی ہے۔

مجموع الفتاویٰ (11/ 396)

سوال/2: نماز چاشت کی کیا فضیلت ہے؟

جواب: عَنْ أَبِي ذَرٍّ عَنْ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّهُ قَالَ يُصْبِحُ عَلَى كُلِّ سُلَامَى مِنْ أَحَدِكُمْ صَدَقَةٌ فَكُلُّ تَسْبِيحَةٍ صَدَقَةٌ وَكُلُّ تَحْمِيدَةٍ صَدَقَةٌ وَكُلُّ تَهْلِيلَةٍ صَدَقَةٌ وَكُلُّ تَكْبِيرَةٍ صَدَقَةٌ وَأَمْرٌ بِالْمَعْرُوفِ صَدَقَةٌ وَنَهْيٌ عَنْ الْمُنْكَرِ صَدَقَةٌ وَيُجْزِئُ مِنْ ذَلِكَ رَكْعَتَانِ يَرْكَعُهُمَا مِنْ الضُّحَى.(صحيح مسلم: 1671)

ترجمہ: حضرت ابوزر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی کریم ﷺ سے روایت کی کہ آپ ﷺ نے فرمایا: صبح کو تم میں سے ہر ایک شخص کے ہر جوڑ پر ایک صدقہ ہوتا ہے۔ پس ہر ایک تسبیح («سبحان اللہ» کہنا) صدقہ ہے۔ ہر ایک تحمید («الحمد للہ» کہنا) صدقہ ہے، ہر ایک تہلیل («لا الہ الا اللہ» کہنا) صدقہ ہے ہر ایک تکبیر

(«اللہ اکبر» کہنا) بھی صدقہ ہے۔(کسی کو) نیکی کی تلقین کرنا صدقہ ہے اور (کسی کو) برائی سے روکنا بھی صدقہ ہے۔اور ان تمام امور کی جگہ دو رکعتیں جو انسان چاشت کے وقت پڑھتا ہے کفایت کرتی ہیں۔

سوال/3: نماز چاشت کا وقت کیا ہے؟

جواب: ابن باز رحمہ اللہ فرماتے ہیں: سورج کے نیزے کے برابر بلند ہونے کے بعد سے سورج کے زائل ہونے سے پہلے تک نماز چاشت کا وقت ہوتا ہے اور گرمی کی شدت کے بعد (یعنی زوال سے پہلے آخری وقت میں) پڑھنا افضل ہے۔

مجموع الفتاویٰ (11/ 396)

سوال/4: گھڑی کے اعتبار سے نماز چاشت کا اول اور آخری وقت کیا ہے؟

جواب: ابن عثیمین رحمہ اللہ فرماتے ہیں: سورج کے ایک نیزہ کے برابر بلند ہونے یعنی تقریبا سورج نکلنے کے پندرہ یا بیس منٹ کے بعد سے زوال کے تھوڑا پہلے یعنی دس پندرہ منٹ پہلے تک۔مجموع الفتاویٰ (14/ 306)

سوال/5: چاشت کی نماز کل کتنی رکعت ہے؟

جواب: ابن باز رحمہ اللہ فرماتے ہیں: چاشت کی نماز کم سے کم دو رکعت اور اگر کوئی آدمی حسب سہولت چار، چھ، آٹھ یا اس سے زیادہ رکعتیں پڑھ لے تو کوئی حرج نہیں ہے، اس کی کوئی حد نہیں ہے۔مجموع الفتاویٰ (11/ 399)

جواب: ابن عثیمین رحمہ اللہ فرماتے ہیں: چاشت کی نماز کم سے کم دو رکعت اور زیادہ کی کوئی تحدید نہیں آدمی اپنی نشاط کے مطابق جتنی مرضی پڑھ لے۔مجموع الفتاویٰ (14/ 305)

جواب: چاشت کی نماز کم سے کم دو رکعت اور زیادہ کی کوئی تحدید نہیں لیکن افضل ہے کہ آٹھ رکعت سے زیادہ نا پڑھا جائے، دو دو رکعت پہ سلام پھیرا جائے اور پوری نماز ایک ہی سلام سے پڑھنا مناسب نہیں۔اللجنة الدائمة (145/6)

سوال/6: کیا چاشت کی نماز روزآنہ پڑھنا مسنون ہے؟

جواب: ابن باز رحمہ اللہ فرماتے ہیں: جی ہاں چاشت کی نماز روزآنہ پڑھنا مسنون ہے۔مجموع الفتاویٰ (30- 59)

جواب: ابن عثیمین رحمہ اللہ فرماتے ہیں: بظاہر چاشت کی نماز ہمیشہ کے لئے ایک مطلق سنت ہے۔الشرح الممتع (4 -83)

سوال/7: اشراق کی نماز اور چاشت کی نماز میں کیا فرق ہے؟

جواب: ابن باز رحمہ اللہ فرماتے ہیں: اول وقت میں چاشت کی نماز ادا کرنا اشراق کی نماز کہلاتی ہے۔مجموع الفتاویٰ (11/ 401)

جواب: ابن عثیمین رحمہ اللہ فرماتے ہیں: اشراق کے نوافل ہی نماز چاشت کے نوافل ہیں، لیکن اگر آپ انہیں جلد ادا کرلیں، یعنی سورج کے نیزے کے برابر بلند ہونے کے بعد ادا کریں تو یہ نمازِ اشراق ہے، اور اگر اس نماز کو آخری یا درمیانی وقت میں ادا کریں تو یہ نماز چاشت ہے۔(لقاء الباب المفتوح)

سوال/8: نماز چاشت کا افضل وقت کیا ہے؟

جواب: جب اونٹ کا بچہ ریت گرم ہونے سے اپنے پاؤں اٹھائے اس وقت نماز چاشت کا افضل وقت ہوتا ہے اور یہ وقت زوال سے پہلے کا وقت ہے جب کہ سورج شدت اختیار کر جائے۔اللجنۃ الدائمۃ (148/6)

سوال/9: نماز چاشت وغیرہ جیسی نفلی نمازوں کو جماعت سے ادا کرنے کا کیا حکم ہے؟

جواب: ابن عثیمین رحمہ اللہ فرماتے ہیں: کبھی کبھار نفل نمازیں باجماعت ادا کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے، لیکن نوافل نماز مستقل باجماعت نہیں ادا کرنا چاہئے کہ جب بھی نفل نماز پڑھیں جماعت سے پڑھیں۔ مجموع الفتاویٰ (14/ 335)

سوال/10: کیا عیدین اور استسقاء کی نمازیں چاشت کی نماز کے قائم مقام ہوں گی؟

جواب: عیدین اور استسقاء کی نماز چاشت کی نماز کے قائم مقام نہیں ہوں گی۔ اللجنة الدائمة (7/ 256)

سوال/11: کیا چاشت کی نماز زندگی بھر پڑھنا ضروری ہے یا نہیں؟

جواب: چاشت کی نماز ضروری نہیں ہے ایک دو بار پڑھ لے تو بھی کوئی حرج نہیں ہے، لیکن حسب سابق سنت باقی رہے گی۔اللجنة الدائمة (7/ 257)

سوال/12: حدیث میں آیا ہے کہ "رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے صبح کی نماز جماعت کے ساتھ پڑھی پھر بیٹھ کر اللہ کا ذکر کرنے لگا، حتیٰ کہ سورج طلوع

ہو گیا، پھر دو رکعتیں پڑھیں تو اس کے لئے مکمل حج اور عمرے کا ثواب ہو گا" کیا یہی دو رکعتیں چاشت کی نماز ہیں؟

جواب: حدیث میں مذکور یہ دو رکعتیں نمازِ چاشت کی ہیں لیکن ان کی ایک خاص فضیلت ہے کیونکہ ان کا تعلق فجر کی نماز کے بعد سورج طلوع ہونے تک نماز گاہ میں بیٹھنے سے ہے۔اللجنة الدائمة (148/6)

سوال/13: کیا مسافر کے لئے بھی چاشت کی نماز مشروع ہے؟

جواب: جی ہاں مسافر اور غیر مسافر سب کے لئے چاشت کی نماز مشروع ہے۔ اللجنة الدائمة (151/6)

سوال/14: کیا "أوابین کی نماز" کے نام سے کوئی نماز پائی جاتی ہے؟

جواب: "أوابین کی نماز" یہی چاشت کی نماز ہی ہے جب اسے سورج کے شدت اختیار کرنے کے بعد پڑھا جائے یہ کوئی الگ نماز نہیں ہے۔اللجنة الدائمة (154/6)

سوال/15: کیا ایام بیض کے روزے سفر کی وجہ سے ساقط ہو جاتے ہیں یا مہینے کے دوسرے ایام میں ان کا اور نماز چاشت کا قضا کرنا ضروری ہے؟

جواب: چاشت کی نمازاور ایام بیض کے روزے نوافل ہیں سفر اور حضر کسی بھی حال میں وہ ضروری نہیں، ہاں جس نے انہیں ادا کیا اس کو اجر ملے گا اور جو چھوڑ دے اس کے اوپر کوئی گناہ نہیں خواہ سفر میں ہو یا حضر میں۔ اللجنة الدائمة (456/6)

سوال/16: چاشت کی نماز میں قرآت جہری ہوگی یا سری؟

جواب: ابن باز رحمہ اللہ فرماتے ہیں: نماز چاشت جیسی دن کی نمازوں میں قرآت سری کرنا مسنون ہے۔ مجموع الفتاویٰ (11/ 127)

سوال/17: چاشت کی سنت چھوٹ جائے تو کیا اسے قضاء کرنا ہوگا؟

جواب: ابن عثیمین رحمہ اللہ فرماتے ہیں: چاشت کا وقت نکل جانے کے بعد چاشت کی نماز ختم ہو جاتی ہے کیوں کہ چاشت کی نماز اسی وقت کے ساتھ مقید ہے اسے قضا نہیں کیا جائے گا۔ مجموع الفتاویٰ (14/ 305)

اصل مضمون یہاں ہے

http://www.saaid.net/bahoth/232.htm

المراجع:

مجموع فتاوى العلامة ابن باز

مجموع فتاوى اللجنة الدائمة

مجموع فتاوى العلامة ابن عثيمين

لقاء الباب المفتوح للعلامة ابن عثيمين

الشرح الممتع للعلامة ابن عثيمين.